سوال

کے اجماع 240 کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہمارے زمانے کے علماء کا اجماع حجت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ع امت قطعی حجت ہے لیکن اہل علم کے تمام اقوال کا جاننا مشکل ہے از رعادةً ممکن نہیں اسی لیے ہم ترجیح دیتے ہیں کہ یقینی اجماع صحابہ کا اجماع ہے اور ہمارے زمانے کے علماء کے بغیر مأخذ کے کسی چیز پر اجماع کرنا جائز نہیں ‘کیونکہ حق وسنت کے اکثر مخالفین حجت پکڑ سکتے ہیں کہ ہم نے یہ قول متفقہ کیا۔

م: (4/147)-

ن: (4/63)-

اجماع کی شروط یہ ہے کہ صحیح سند سے ثابت ہو بایں طور کہ یا تو مشہور بین العلماء ہو یا اس کا ناقل ثقہ ہو اور اس کی اطلاع وسیع ہو۔ اور یہ کہ اس سے پہلے کوئی مستقل خلاف نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الدین الخالص](#)

ج1ص87

محدث فتویٰ